گائے کا دودھ و مکھن استعمال کرنے اور گوشت سے بچنے کے متعلق حدیث کا حوالہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک پوسٹ دیکھی، جس میں یہ حدیث پاک لکھی تھی کہ

"علیکم بالبان البقر، فانها دواء، واسمانها فانها شفاء، وایاکم ولحومها فان لحومها داء"

یعنی گائے کے دودھ کو لازم پکڑو کہ یہ دوا ہے اور اس کے گھی کو لازم پکڑو کہ اس میں شفا ہے، اور اس کے گوشت سے بچو کہ یہ بیماری ہے"۔ کیا یہ حدیث درست ہے؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! پوسٹ میں لکھی گئی حدیث پاک درست ہے، الفاظ کی کچھ تبدیلی کے ساتھ اسی مفہوم پر مشتمل حدیث امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "المستدرک علی الصحیحین" میں روایت کی ہے۔ اور اس کی تشریح یوں بیان کی گئی ہے کہ: گائے کے گوشت کو بیماری قرار دینے کی وجہ حجاز کی خشکی ہے، اس علاقے کی خشکی کی وجہ سے گوشت میں بھی خشکی پائی جاتی تھی، جبکہ دودھ اور گھی کو دوا اور شفا قرار دینے کی وجہ یہ ہے کہ دودھ و گھی میں رطوبت پائی جاتی تھی۔ (یعنی یہ بات خاص طور پر اسی طرح کے علاقے کے حالات کے لیے بیان کی گئی ہے، اور یہ مطلقاً ہر جگہ کے لیے نہیں فرمایا گیا۔)

المستدرک علی الصحیحین میں ہے

"علیکم بألبان البقر وسمنانها، وإیاکم ولحومها فإن ألبانها وسمنانها دواء وشفاء ولحومها داء"

یعنی: تم پر گائے کا دودھ اور اس کا گھی لازم ہے، اور اس کے گوشت سے بچو؛ کیونکہ اس کا دودھ اور گھی دوا اور شفا ہے، جبکہ اس کا گوشت بیماری ہے۔ (المستدرک علی الصحیحین، جلد 4، صفحہ 448، حدیث 8232، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

المقاصد الحسنہ میں امام شمس الدین سخاوی رحمہ اللہ تعالی مذکورہ حدیث پاک کو روایت کرنے کے بعد امام حلیمی رحمہ اللہ کا قول نقل فرماتے ہیں:

"إنه صلى الله عليه وسلم إنما قال في البقر ذلك ليبس الحجاز ويبوسة لحم البقر منه، ورطوبة ألبانها وسمنها، واستحسن هذا التأويل"

یعنی: نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات صرف گائے کے بارے میں اس لیے فرمائی کہ حجاز خشک ہے، وہاں کی گائے کا گوشت بھی خشک ہے، جبکہ اس کے دودھ اور گھی میں رطوبت ہے۔ امام حلیمی نے اسی تاویل کو پسندیدہ قرار دیا۔ (المقاصد الحسنۃ، جلد 1، صفحہ 332، حدیث: 854، مطبوعہ: مصر)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4569

تاریخ اجراء: 02رجب المرجب1447ھ/23دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net